سعید البیان

فی مولد سیّد الانس والجان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شاہ احمد سعید مجددی فاروقی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا محمد رشید نقشبندی کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

جمیع محامد۔ ازل سے تا ابد ثابت ہیں اس ذات پاک کو۔ کہ کوئی شریک اس کا نہیں۔ اور صلوٰۃ کاملہ نازل ہو اوپر رسول مقبول ہمارے کے کہ...... اسم شریف ان کا محمد ہے اور آل اور اصحاب اور ازواج اور اتباع ان کے پر۔

اِلٰهِیْ وَمَوْلَاۓِیْ لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ
اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

اے اللہ جس طرح تو نے خود اپنی تعریف وثناء کی ہے۔ ہم ایسی تعریف کرنے سے عاجز ہیں۔

مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کی رقم کا
حقہ کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا

اور ایسی ہی تعریف حبیب تیرے کی ہم سے نہیں ہو سکتی جیسے آپ نے تعریف فرمائی ہے بیچ کلام مبارک اپنے کے۔

محمد ہے نبی ممدوح ذات کبریائی کا
کرے بندہ گر اس کی مدح دعویٰ ہے خدائی کا

چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (پ ۱۱ سورۃ توبہ ۱۲۸)

بیشک تشریف لایا ہے تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے گراں گزرتا ہے اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت ہی خواہشمند ہے تمہاری بھلائی کا۔ مومنوں کے ساتھ بڑی مہربانی فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔

www.maktabah.org

بتادیا اللہ تعالیٰ نے سب کو کہ ہم نے بھیجا رسول انہیں میں سے کہ جانتے ہیں اس کے مرتبہ کو کہ سچا اور امین ہے یا سب سے بہتر اور پر قرأت فتح کے اور دو نام ایسے ناموں سے دیئے ایک رؤف دوسرا رحیم کہ کسی اور کو نہیں دیئے اور فرمایا۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

بیشک احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنین پر جب اس نے بھیجا ان میں ایک رسول انہیں میں سے پڑھتا ہے ان پر اللہ کی آیتیں اور پاک کرتا ہے انہیں اور سکھاتا ہے انہیں قرآن اور سنت اگرچہ وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

اور فرمایا:

كَمَا اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ

جیسا کہ بھیجا ہم نے تمہارے پاس رسول تم میں سے پڑھ کر سناتا ہے تمہیں ہماری آیتیں اور پاک کرتا ہے تمہیں اور سکھاتا ہے تمہیں کتاب اور حکمت اور تعلیم دیتا ہے تمہیں ایسی باتوں کی جنہیں تم جانتے ہی نہ تھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے تفسیر "مِنْ اَنْفُسِكُمْ" میں منقول ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے آباء ہمارے میں نکاح کی سنت جاری ہے اور "سفاح" نہیں ہوا۔

کہا ابن کلبی نے لکھیں میں نے نبی ﷺ کی پانچ سو مائیں۔ نہیں پائے میں نے ان پر رسوم جاہلیت کے۔

ابن عباس سے روایت ہے۔ تفسیر وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ

منتقل ہونا آپ کے نور کا ایک ساجد کی پشت سے دوسرے ساجد کی پشت تک

www.maktabah.org

میں ایک نبی سے دوسرے نبی تک...... یہاں تک کہ نکالا تم کو نبی۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کہ جانا اللہ تعالیٰ نے عاجز ہونا خلق کا

فرمانبرداری اپنی سے

اس واسطے مقرر کیا رسول جنس ان کے سے'

پہنایا اس کو اوصاف اپنے سے خِلعَت رَاْفَت اور رحمت کا

اور کی فرمانبرداری اس کی فرمانبرداری اپنی

چنانچہ فرمایا:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

جس نے اطاعت کی رسول کی' تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی۔

اور فرمایا:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

ہم نے سارے جہانوں کیلئے' آپ کو سراپا رحمت ہی بنا کر بھیجا ہے۔

کہا ابو بکر ابن طاہر نے

مزین کیا اللہ تعالیٰ نے...... محمد ﷺ کو

ساتھ زینت رحمت کے

پس ہوا وجود اور صفات ان کی' رحمت واسطے خلق کے۔

☆ مسلمانوں کی ہدایت حاصل ہوئی۔

☆ منافق کو امن قتل سے۔

☆ کافر کو تاخیر عذاب کی۔

حضرت سرور عالم ﷺ نے جبرائیل امین علیہ السلام سے پوچھا کہ تم کو بھی پہنچا

www.maktabah.org

کچھ رحمت میری سے؟

عرض کیا۔ بَلٰی یَارَسُوْلَ اللّٰہ (ہاں! یارسول اللہ)

میں متردد تھا اپنی عاقبت سے

پس امن میں ہوگیا آپ کے سبب سے۔

کہ تعریف کی اللہ تعالیٰ نے میری ساتھ قول اپنے کے۔

ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ

جو قوت والا ہے مالک عرش کے ہاں عزت والا سب فرشتوں کا سردار اور وہاں کا امین (یعنی جبرئیل)

اور نام رکھا حضرت کا اللہ تعالیٰ نے بہت جائے...... نور اور سراج منیر چنانچہ فرمایا:

قَدْ جَآءَ کُمْ مِنَ اللّٰہِ نُوْرٌ

بیشک تشریف لایا ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور۔

اور فرمایا:

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا

اے نبی (مکرم) ہم نے آپ کو گواہ بنا کر اور خوشخبری سنانے والا اور بروقت ڈرانے والا اور دعوت دینے والا اللہ کی طرف اس کے اذن سے اور آفتاب روشن کر دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔

اور اَلَمْ نَشْرَحْ

کیا نہیں کھولا ہم نے آپ کا صدر مبارک؟

میں کمال تعریف حضرت کی فرمائی اس طرح سے کہ

www.maktabah.org

کھول دیا دل ان کا واسطے ایمان اور ہدایت کے' اور وسیع کر دیا واسطے اٹھانے علم اور حکمت کے' اور دور کر دیا بوجھ کاموں جاہلیت کا' اور پاس کر دیا نام ان کا ساتھ نام اپنے کے' کلمہ میں اور اذان میں' اور خطبہ میں' اور نماز میں' کیا عام مسلمان' کیا موذن' کیا خطیب' کیا نمازی...... ہر ایک کہتا ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

روایت کی ہے ابو سعید خدری نے حضرت سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا کہ

آیا میرے پاس جبرئیل۔ پس عرض کیا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

جانتے ہو تم کس طرح بلند کیا میں نے ذکر تمہارا

کہا میں نے اللہ اس کا دانا تر ہے۔

کہا جبرئیل نے۔ فرمایا حق تعالیٰ نے کہ...... جب ذکر کیا جاؤں میں' ذکر کیا جائے تمہارا ساتھ میرے اور جس نے تمہارا ذکر کیا' اس نے میرا ذکر کیا اور

کیا ایمان میں پورا ساتھ ذکر اپنے اور تمہارے کے۔ چنانچہ فرمایا:

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔

اللہ اور رسول اللہ کی اطاعت کرو۔ اور اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر۔

جمع کیا اپنے میں اور رسول میں ساتھ واؤ عطف کے' کہ شرکت کے واسطے ہے اور یہ اور کسی کو جائز نہیں۔

حضرت ﷺ نے فرمایا:

نہ کہے کوئی مَاشَآءَ اللّٰهُ وَشَآءَ فُلَانٌ

جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے

ولاکن بلکہ کہے مَاشَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ۔

جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے۔ اور فرمایا حق تعالیٰ نے فضیلت میں حضرت کی۔

www.maktabah.org

اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

اگرتم اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تم کو دوست بنائے گا۔

توریت میں بیچ شان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے یہ لکھا ہے۔

''اے نبی ہم نے بھیجا تم کو گواہ اوپر سب کے۔ اور بشارت دینے والے مومنین کو ساتھ جنت کے اور ڈرانے والے کافروں کو ساتھ نار کے' اور پشت پناہ واسطے ناخواندوں کے' تم بندے میرے' اور رسول میرے' نام رکھا میں نے تمہارا متوکل' نہیں ہو سخت خو' اور نہ سخت گو' اور نہ شور وشغب کرنے والے بازاروں میں۔

اور نہ بدلا لینے والے برائی کا ساتھ برائی کے۔

لیکن معاف کرنے والے' اور بخشنے والے قصور لوگوں کے۔ اور ہر گز انتقال نہ فرمائیں گے۔ یہاں تک کہ درست ہو جائیگا دین کہ پہلے تھا نادرست۔ سب کہیں گے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور کھول دے گا اللہ تعالیٰ بسبب ان کے آنکھیں اندھی۔ اور کان بہرے' اور دل غافل' اور اسلام دین ان کا اور احمد اسم شریف ان کا ہوگا۔

اور دوسری روایت میں یوں ہے۔

بندہ میرا احمد اچھا ہے' اور جگہ پیدائش ان کی مکہ اور مکان ہجرت کا مدینہ' امت ان کی تعریف کرنے والے خدا کی سب حال میں

اور بعض خصوصیتوں حضرت سے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خطاب کیا۔

انبیاء کو...... ساتھ ناموں' ان کے

یا آدم' یا نوح' یا ابراہیم' یا داؤد' یا موسیٰ' یا عیسیٰ' یا یحییٰ' یا زکریا۔

اور ہمارے حضرت کو' ساتھ اوصاف کے خطاب کیا۔

یَااَیُّھَا الرُّسُلِ' یَااَیُّھَا النَّبِی' یَااَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ' یَااَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ

www.maktabah.org

خلق عظیم کی تفسیر حدیث شریف میں فرمائی ہے۔ اس طرح سے' کہ۔

۱) میل قطع کرنے والے سے اور

۲) نیکی کر برائی کرنے والے سے

سب انبیاء سے عہد لیا ہے حق تعالی نے' بیچ حق حضرت ﷺ ہمارے کے' ساتھ قول اپنے کے

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ'

جب لیا اللہ تعالی نے انبیاء سے پختہ عہد۔ کہ قسم ہے تمہیں اس کی جو دوں میں تم کو کتاب اور حکمت سے پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تصدیق کرنے والا ہو ان کتابوں کی جو تمہارے پاس ہیں۔ تو تم ضرور ضرور ایمان لانا اس پر اور ضرور ضرور مدد کرنا اس کی۔

فرمایا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے' نہیں بھیجا اللہ تعالی نے کسی نبی کو یعنی حضرت آدم علیہ السلام اور بعد ان کے۔ مگر لیا او پر ان کے عہد بیچ شان محمد ﷺ کے اگر مبعوث ہو نبی آخر زمان ﷺ' اور تم سے جو زندہ ہو تو ایمان لانا ان پر اور مدد کرنا' اور لیتا یہ عہد اپنی قوم سے۔

اور فرمایا اللہ تعالی نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ

اور جب لیا ہم نے انبیاء سے ان کا پختہ وعدہ اور تجھ سے اور نوح سے۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ۔ قربان ہوں باپ ماں میرے آپ پر۔ تحقیق پہنچی بزرگی آپ کی۔ نزدیک اللہ تعالی کے اس مرتبہ کو کہ باوجودیکہ بھیجا آپ کو سب انبیاء کے بعد' اور ذکر کیا آپ کا پہلے سب کے

www.maktabah.org

پیش از ہمہ شاہان غیور آمدہ ہر چند کہ آخر بظہور آمدۂ
اے ختم رسل قرب تو معلوم شد دیر آمدۂ زراہ دُور آمدۂ

اور اہلِ نار عین عذاب میں آرزو کریں گے۔

کاش کہ اطاعت کی ہوتی ہم نے اللہ اور رسول کی

اور مراد ساتھ قول اللہ تعالیٰ کے

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ۔()

ان میں سے بعض کے (بیشمار) درجات بلند فرمائے۔

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ کہ دعوت آپ کی عام ہے اور حلال ہوئیں آپ کے واسطے غنیمتیں۔ اور ظاہر ہوئے اوپر ہاتھ ان کے معجزات بیشمار۔ اور نہیں دیا گیا کوئی پیغمبر بزرگی اور مرتبہ، مگر حضرت ﷺ دی گئی مانند اس کی۔

اور فضیلت میں آپ کی ارشاد کیا دور ہونا عذاب کا۔ آپ کے سبب سے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ۔()

آپ کے ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ ان کو سزا نہیں دے گا۔

جب تک حضرت ﷺ اور سنت آپ کی باقی ہے امان اعظم ہے۔ اور سنت مرجائے پس انتظار کرو بلا اور فتن کو

فرمایا اللہ سبحانہ نے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے حضور علیہ السلام پر درود بھیجتے ہیں۔ اے مومنو! تم بھی بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں ہدیہ درود وسلام پیش کرو۔

www.maktabah.org

ظاہر کی فضیلت حضرت ﷺ کی ساتھ صلوٰۃ اپنی کے پھر ساتھ صلوٰۃ ملائکہ کے اور امر کیا مومنین کو ساتھ صلوٰۃ اور سلام کے چاہیے جاننا کہ مراد اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے بزرگی اور مرتبہ ہے۔ اور صلوٰۃ ملائکہ سے مراد دعا ہے۔ اور مومنین پر واجب کیا ساتھ امر فرمانے اپنے کے۔ اور امر واسطے وجوب کے ہے نزدیک امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے

پس درود شریف پڑھنا واجب ہے مسلمانوں پر جب ذکر کیا جائے اسم شریف حضرت ﷺ کا۔

اور یہی مذہب ہے جمہور کا۔ سوال کئے گئے حضرت ﷺ معنی اس آیۃ سے۔ فرمایا حضرت ﷺ نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دیئے ہیں ساتھ میرے دو فرشتے۔

پس نہیں ذکر کیا جاتا ہوں نزدیک بندۂ مسلمان کے پھر درود پڑھتا ہے اوپر میرے۔ مگر کہتے ہیں وہ فرشتے بخشا اللہ تعالیٰ نے تجھ کو۔ اور فرماتا ہے اللہ سبحانہ اور فرشتے اس کے جواب میں ان دونوں فرشتوں کے آمین۔ اور اگر میرا ذکر سن کر درود مجھ پر نہیں پڑھتا ہے تو دونوں فرشتے کہتے ہیں نہ بخشے اللہ تجھ کو۔ اور فرماتا ہے اللہ سبحانہ اور فرشتے جواب میں ان کے آمین

اور مشکوٰۃ شریف میں ابی بن کعب سے روایت ہے کہ عرض کیا ابی نے کہ یارسول اللہ میں بہت پڑھتا ہوں درود شریف آپ پر پس کتنا پڑھوں اپنی دعا میں؟ فرمایا جتنا چاہے۔ عرض کیا چوتھائی۔ فرمایا جتنا چاہے تو اگر زیادہ پڑھے گا بہتر ہے واسطے تیرے۔ عرض کیا آدھا فرمایا۔

جس قدر خواہش تیری ہو اگر زیادہ کرے گا بہتر ہے واسطے تیرے۔ عرض کیا دو حصہ؟ فرمایا...... زیادہ بہتر ہے۔ عرض کیا سب اوقات میں درود شریف آپ پر پڑھوں گا۔

فرمایا حضرت ﷺ نے اب کفایت کرے گا درود شریف پڑھنا مقصد تیرے

www.makiabah.org

کو اور دور کرے گا گناہ تیرے کو۔

اس میں یہ نکتہ ہے کہ درود شریف میں دو امر جمع ہیں۔

۱) ایک ذکر اللہ تعالیٰ کا

۲) دوسرے تعظیم نبی کریم کی، اور ادا حق شریف حضرت ﷺ کا۔

اور پھر حدیث شریف دلیل ہے اس امر پر کہ درود شریف پڑھنا بہتر ہے۔ مسلمان کو اپنے واسطے دعا کرنے سے۔

اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے کہ جو شخص درود پڑھے گا اوپر میرے ایک بار رحمت کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار، اور دور کرے گا اس سے دس گناہ، اور بلند کردے گا واسطے اس کے دس درجے روایت کیا ہے اس حدیث کو نسائی نے

اور عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ جو کوئی درود پڑھے گا، اوپر رسول ﷺ کے ایک بار، رحمت فرمادے گا۔ اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس کے اس پر ستر مرتبہ۔ (روایت کیا ہے اس حدیث کو امام احمد نے) اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا نہیں جاتی، آسمان پر جب تک کہ درود شریف نہ پڑھے گا دعا کرنے والا (روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے)

اور سورۃ فتح میں فضائل بیشمار رسول خدا ﷺ کے مذکور ہیں۔

۱) اوّل آیہ میں ذکر غلبہ کا اوپر اعداء کے

۲) اور ظہور شریعت مصطفویہ کا بروجہ کمال

۳) اور غیر مواخذہ ہونا ساتھ بما کان وما یکون کے

۴) اور تمام نعمت اور ہدایت طرف صراط مستقیم کے

۵) اور نزول سکینہ کا قلوب مومنین میں

www.maktabah.org

پھر فرمایا تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تم سے وہ حقیقت میں بیعت کرتے ہیں اللہ جل جلالہ سے

جب ثابت ہوا ان آیات سے کہ حضرت نبی کریم ﷺ ہمارے مخصوص بایں مرتبہ ہیں کہ ان سے بیعت کرنا حضرت حق سے بیعت ہے اور ان کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے اور ان کا ذکر ذکر رب العالمین کا ہے۔ پس جو کوئی ان کے ذکر شریف سے منع کرے وہ حقیقت میں مانع ذکر الٰہی سبحانہ کا ہے۔ جائے تعجب بلکہ محل افسوس ان مسلمانوں سے کہ آنحضرت کے ذکر شریف پڑھنے سے منع کرتے ہیں اور بدعت سیہ اور حرام کہتے ہیں۔

ابولہب سا کافر کہ جس کے حق میں وعید قرآن کریم میں وارد ہے اس کو بسبب فرحت ولادت حضرت ﷺ کی سے تخفیف عذاب ہر دوشنبہ کو ہوئی اور جن انگلیوں سے کہ بسبب اس خوشی کے اشارہ آزادی اپنی لونڈی کا کیا تھا' ان سے پانی اس کو دوزخ میں ملے۔

اس پر قیاس کرنا چاہیے کہ جو شخص مسلمان آپ کی خوشی ولادت کرے دار آخرت میں اس کو کتنا ثواب اور مرتبہ قرب جنت میں حاصل ہوگا؟ جائے غور و محل انصاف ہے کہ تمام اہل جہاں اپنی ذات اور اولاد' عزیز و اقارب کی خوشی میں بلکہ فرقہ لامذہب اور وہابی بھی کس قدر دھوم دھام سے کرتے ہیں۔ اگر آنحضرت ﷺ کی خوشی ولادت کریں تو اس خوشی سے ہزار مرتبہ بہتر ہے۔ جو مسلمان کامل ایمان ہوگا آنحضرت کی ولادت کی خوشی سب خوشیوں سے بہتر جانے گا۔ اور جو اس خوشی کو بہتر نہ جانے گا اس کا ایمان ناقص ہے۔ فی الحقیقت مسلمانوں کو اس خوشی سے زیادہ کوئی خوشی نہیں اور اس میں جس قدر خوشی کریں وہ کم ہے۔ کس کی خوشی ہے؟ بہترین خلائق' محبوب خدا کی ولادت کی خوشی ہے! ہزار افسوس اس شخص پر کہ جو یہ خوشی نہ کرے اور لاکھ حسرت اس پر کہ اس خوشی کا مانع ہو۔

www.maktabah.org

خدا پناہ میں رکھے ایسے لوگوں سے' ان کے واسطے رسوائی ہے دنیا اور آخرت میں عذاب عظیم ہے اور حدیث قدسی میں وارد ہے...... کہ "اگر تم نہ ہوتے اے حبیب میرے نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو' اور نہ ظاہر کرتا خدائی کو"۔

یعنی مبداء خلقت تمام مخلوقات' وجود سرور کائنات کا ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

الٰہی درود و سلام بے نہایت نازل فرما اوپر سید المرسلین محمد ابن عبداللہ ابن عبدالمطلب ابن ہاشم ابن عبد مناف ابن قصی ابن کلاب ابن مرہ ابن کعب ابن لوئی ابن غالب ابن فہر ابن مالک ابن نضر ابن کنانہ ابن خزیمہ ابن مدرکہ ابن الیاس ابن مضر ابن نزار ابن معد ابن عدنان کے (یہاں تک حضرت ﷺ نے اپنا نسب ذکر فرمایا ہے اور ارشاد کیا اسمٰعیل اور ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام آباء واجداد میرے سے ہیں)۔

اور فرمایا حضرت ﷺ نے کہ پیدا ہوا' میں بہترین قرنوں میں قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ یہاں تک کہ جس "قرن" میں' پیدا ہوا وہ بہتر قرن ہے' سب قرنوں سے۔ اور واقع نہیں ہوئی میرے نسب میں سفاح جاہلیت کی اور فرمایا حضرت ﷺ نے' کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے پسند کیا اولاد ابراہیم سے اسماعیل کو...... اور پسند کیا اولاد اسماعیل سے بنی کنانہ کو۔ اور پسند کیا بنی کنانہ سے قریش کو اور پسند کیا قریش سے بنی ہاشم کو اور پسند کیا مجھ کو بنی ہاشم سے۔ (کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے)۔

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق نور تھا سامنے اللہ تعالیٰ کے قبل پیدا کرنے آدم کے دو ہزار برس پہلے تسبیح کرتا تھا۔ یہ نور اور تسبیح کرتے تھے فرشتے ساتھ اس کے۔ جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو ڈالا اس نور کو پشت آدم میں' پس فرمایا

www.maktabah.org

حضرت ﷺ نے' کہ نازل کیا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو طرف زمین کے پشت آدم میں اور کیا مجھ کو پشت نوح میں پھر کیا مجھ کو پشت ابراہیم میں۔ پھر ہمیشہ انتقال کرتا رہا میں پشتوں پاک سے طرف رحموں پاک کے' یہاں تک کہ نکالا مجھ کو میرے ماں باپ سے کہ نہیں جمع ہوئے اوپر سفاح کے ہرگز۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

جب حق تعالیٰ کنز مخفی میں تھا' چاہا کہ اپنے کمالات اسمائی وصفاتی جلوہ گر کیجئے! تعین اول جو اس ذات میں ہوا' حقیقت احمدی ہے۔ درود اس پہ ازل سے ابد تک ہو کہ نور منظور وجود میں آیا۔ عالم وجود نے آواز کی ...... کہ اے سونے والو عدم کے! جاگو کہ نور ساقی نے جلوہ دکھایا' ایک مدت وہ نور عالم غیب میں' سیر کرتا رہا' پھر اس سے دس چیزیں بنائیں۔

ایک عرش

دوسرا قلم

تیسرا لوح

چوتھا ماہتاب

پانچواں آفتاب

چھٹا بہشت

ساتواں دن

آٹھواں ملائکہ

نویں کرسی

دسویں ...... روح پاک محمدی کو خلعت خلقت کے پہنائے ...... اور چار ہزار

www.maktabah.org

برس اپنی تسبیح میں عرش پر مشغول رکھا۔

اور ایک روایت میں آیا ہے کہ اس نور پر ظہور سے چار حصہ لے کر چار چیز کو پیدا کیا۔

پہلے عرش' دوسرے کرسی' تیسرے لوح' چوتھے قلم بعد ازاں قلم کو حکم ہوا......

اُكْتُبْ يَا قَلَمُ (لکھ اے قلم!)

قلم نے عرض کیا' کیا لکھوں؟ اے رب میرے! فرمایا لکھ توحید میری قلم نے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" لکھا۔

پھر حکم ہوا' لکھ سب چیزیں...... قلم نے کہا' کیونکر؟ فرمایا لکھ دستور العمل اور روزنامچہ سب امتوں کا اس طرح سے' امت آدم...... مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ' وَمَنْ عَصَى اللّٰهَ اَدْخَلَهُ النَّارَ۔

اُمت نوح' اُمت ابراہیم' اُمت موسیٰ' اُمت عیسیٰ' اُمت محمد۔ قلم نے ارادہ کیا کہ موافق سابق کے لکھوں حکم ہوا۔

"ادب کر' اے قلم' ادب کر اے قلم"

قلم یہ سن کر شق ہوا' اور ہزار برس کانپا کیا شرمندگی سے۔ پھر دست قدرت سے قط لگا' اور حکم ہوا۔

لکھ امت گناہ گار ہے اور رب بخشنے والا ہے۔

ایک دن جبرائیل علیہ السلام کو حکم ہوا...... کہ قدرے خاک پاک مقام کے روضہ منورہ سے لاؤ' جبرئیل نے امتثال امر کیا' پھر ارادۂ الٰہی سبحانہٗ ہوا کہ کوئی خازن اس کا ہو' عالم ملکوت میں' کوئی قابل اس امانت کے نہ پایا۔

چاہا کہ آدم خلیفہ اپنے کو ترکیب دیجئے اور یہ امانت اس کو سپرد کیجئے پس پتلا آدم کا بنا کر ساتھ خلعت اس امانت کے سرفراز کیا۔

www.maktabah.org

پھر ارشاد کیا روح کو کہ رگ و ریشہ میں آدم کے در آئے۔روح نے اپنی لطافت اور بدن کی کثافت دیکھ کر انکار کیا۔

جب نور جمال باکمال محمدی پر نگاہ پڑی...... کہ پیشانی آدم سے جلوہ گر تھا...... روح لاکھ تمنا سے زیب دہ قالب کی ہوئی۔

قفس تن میں پھنس گئی جو روح
جلوہ فرما تمہیں کو دیکھا تھا

پہلے نظر آدم کی عرش مجید پر پڑی...... لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه مرقوم دیکھا۔ پوچھا یارب یہ کون ہے؟ کہ نام اس کا تیرے نام کے ساتھ لکھا ہے۔ فرمایا: یہ پیغمبر ہے خاص میرے پیغمبروں سے اور سردار تیری اولاد میں ہے۔

رافت یہ محبت کی بھی کیا ہے تاثیر
محبوب و محبّ کی یک جا ہے تصویر
نام اپنے کے پاس بے نشاں ذات نے واہ
محبوب کا نام کیا ہے تحریر

حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے فرزند کو وصیت کی...... کہ جب ذکر کرتے ہو اللہ تعالیٰ کا پس ذکر کرو ساتھ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کہ میں نے دیکھا ہے نام ان کا جنت کے ہر مکان پر اور فرشتوں کی پیشانی اور حوروں کی آنکھوں پر۔اور فرشتے ذکر کرتے ہیں اسم شریف محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہر وقت!

جب حضرت آدم علیہ السلام نے ارادہ کیا قربت کا ساتھ حوا کے طلب کیا حوا نے مہر اپنا۔آدم نے جناب الٰہی میں عرض کیا حکم ہوا...... کہ دس مرتبہ درود شریف اُوپر حبیب میرے کے پڑھ اور مہر ادا کر۔

www.maktabah.org

کیوں نہ چھٹے وہ رنج سے' تجھ کو سلام جو کرے
کیا اُسے خوف حشر کا تجھ کو امام جو کرے

جبکہ آدم بہشت سے نکالے گئے' دعا کی اپنے عفو جرم کے واسطے بایں مضمون۔

یا رب! گناہ بخش' پیغمبر کے واسطے
کر رحم مجھ پر اس شہ کوثر کے واسطے

جناب الٰہی سے ارشاد ہوا' کہ اے آدم...... سارے آسمان والے' زمین والے تو نے محمد کو شفیع کیا' واسطے ایک گناہ اپنے کے۔ اگر برائے گناہان اہل آسمان و زمین کے' حبیب میرے کو شفیع لاتا' میں عفو کرتا۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

عاشورہ کے دن وہ نور کہ مادۂ صورتِ محمد یہ تھا' عبداللہ کی صلب سے ۱۰ محرم کو رحم آمنہ بی بی میں منتقل ہوا۔

اس دن جتنے بت روئے زمین پر تھے اور تمام تخت شاہوں کے سرنگوں ہوئے' اور جتنے شیطان تھے' گمراہ کرنے سے باز رہے۔ فرشتوں نے' ابلیس کے تخت کو دریا میں ڈبو دیا اور شیطان جَبَلِ اَبِیْ قُبَیْس پر جا چھپا اور رویا۔

باطل نہ کیونکر جاوے' کہ یہاں حق نمود ہے
وہ حق کہ جس پہ حق سے سلام و درود ہے

اس سال بسبب کرامت حضرت (ﷺ) کے تمام مستورات روئے زمین کی بیٹوں سے حاملہ ہوئیں۔

جادو' مشرکوں اور کاہنوں کا دور ہوا۔ اور آواز غیب سے آئی کہ نزدیک وقت ظہور نبی آخر الزمان کا ہوا۔ قحط کا وہ سال تھا اور قریش پر کمال کال تھا۔ رازق مطلق نے

www.maktabah.org

برکت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سے قحط دور فرمایا۔ قریش نہایت خوش ہوئے۔ نام رکھا اس سال کا۔

سَنَةُ الْفَرْحِ وَالْاِبْتِهَاجِ (خوشحالی اور فروانی کا سال) اور آواز غیب سے ہوئی بی بی آمنہ کو ''کہ بشارت ہو تجھ کو آج پیٹ میں تیرے' نبی آخرالزمان ہے' صاحب کتاب و معراج''

برج حمل میں مہر مبیں جلوہ گر ہے آج
مت شبہ لاؤ اس میں کہ ظاہر اثر ہے آج

شب جمعہ پنجم جمادی الاخریٰ' وقت سحر کے عبدالمطلب نے خواب میں دیکھا کہ خانہ عبداللہ سے' ستارہ سرخ اوپر چڑھتا ہے۔ ہر چند بالاتر جاتا ہے' بزرگ تر ہوتا ہے۔ جب قریب آسمان کے پہنچا' مقدار تمام دنیا کی ہوا۔ ماہتاب اور ستارہ تمام' نور اس کے سے پوشیدہ ہوئے۔

عبدالمطلب نے اس خواب کو عبدالرحمٰن معبر سے پوچھا' عبدالرحمٰن معبر نے کہا ...... ''بشارت ہو جیو' تمہیں اوپر اس کے' کہ خانہ عبداللہ میں پیغمبر متولد ہو کہ دین اسی کا ناسخ ادیان اور نور اس کا روشن تر ماہ تاباں سے ہو' اور تمام عالم کو گھیر لے' قیامت تک باقی رہے''۔

کیوں نہ ہو دن بدن زیادہ وہ نور
جس کے ناخن کا ماہ نو ہے ظہور

دیکھا خواب میں والدہ شریفہ حضرت ﷺ کی نے۔ جبکہ ساتھ حضرت ﷺ کے حاملہ ہوئیں کہ ایک نور شکم سے میرے نکلا کہ روشن ہو گئے ساتھ اس کے محل بصرا کے کہ شہر شام کا ہے۔

www.maktabah.org

بشب یاں جلوہ فرما کون سا شعلہ شرارہ ہے
کہ جس کے نور سے از صبح تا شام آشکارا ہے

حق تعالیٰ نے جب ارادہ پیدا کرنے اپنے حبیب کا کیا۔ امر فرمایا اس رات خازن جنان کو کہ "کھول دو دروازے عرش بریں کے اور سرنو سے تیار کرو واسطے تعظیم سیّد المرسلین کے"

بہار روضۂ رضوان تمہارا جلوہ رو ہے
کہ فخر گل ہے عارض رشک سنبل جعد گیسو ہے

اور آواز آئی غیب سے' اے اہل جہاں! وہ نور مخزون کہ اس سے پیغمبر آخر الزمان' وجود میں آئے گا۔ آج کی رات شکم میں بی بی آمنہ کے قرار پکڑے گا۔

نہ باقی رہا اس شب کوئی گھر مگر وہ روشن ہو گیا تھا اور ہر جانور نے کہا کہ امشت حمل رہا رسول رب العالمین کا، قسم ہے رب کعبہ کی کہ وہ امام اہل دنیا کا ہوگا۔

خاکِ پا ہوں میں ایسے حضرت کا
تاج ہے جو سرِ رسالت کا

تخت پیغمبری کی زینت ہے
زیب ہے افسر نبوت کا

اس کی باعث ظہور عالم ہے
ہے وہ موجب جہاں کی خلقت کا

ماہ ہے چرخ اصطفا کا وہ
مہر ہے آسمانِ رفعت کا

حق ہے صانعِ جہاں ہے مصنوع
پہ سبب وہ ہوا ہے صنعت کا

www.maktabah.org

در بخشش جو ہے اسی سے ہے
بحرِ مواج ہے وہ رحمت کا

واہ ری صاحبی کہ ہے گا وہ
ہر جگہ خیر خواہ امت کا

اس کا میدانِ نعت ہو کیا طے
کہ قدم یہاں قلم ہے طاقت کا

راقما ہو خموش، ادب سے بیٹھ
یہ نہیں ہے، مقام جرأت کا

ہاں مگر "غرض" طلب اس سے کر
کہ وہ دریا ہے اک سخاوت کا

یا امام رسل بنے اور
جام دے مجھ کو اپنی الفت کا

ہے توئی ساقیٔ شراب طہور
مست کر بادۂ محبت کا

ساتھ اپنے بلا حساب و کتاب
کیجو سایہ ریاض جنت کا

دو جہاں میں عزیز رکھ مجھ کو
دینے والا توئی ہے عزت کا

تیرا فدوی ہوں رکھ نگاہ کرم
میرے والی توئی ہے رافت کا

اور حضرت جبرائیل نے بامر رب الجلیل علم سبز محمدی لا کر فوق بیت اللہ منصوب کیا اور کہا یہ نشان پیغمبر آخر زمان کا ہے کہ روز قیامت میں شفیع سب کا۔

www.maktabah.org

شکر خدا ہے اپنے پیغمبر کا وہ مقام
جس کی شفاعت ایسی قیامت میں ہوگی عام

ہیں وقت خوش انہوں کے کیا عیش ہے میسر
جن کے نبی ہیں ایسے سردار روز محشر

جب حمل بی بی آمنہ کا دو ماہیہ ہوا' وفات پائی والد ماجد آپ کے نے' کہ جو عبداللہ نام رکھتے تھے۔ جب گذرے چھ مہینے دیکھا والدہ شریفہ آپ کی نے خواب میں فرشتے کو کہ کہتا ہے اے آمنہ! بشارت ہو تجھے' کہ حاملہ ہوئی ساتھ خیر العالمین کے' جب وہ پیدا ہوں نام ان کا محمد رکھنا!

جب نو مہینے حمل شریف کے پورے ہوئے' آسیا اور مریم شب تولد میں حوروں کو لے کر حاضر ہوئیں۔

بارھویں تاریخ ربیع الاوّل روز دوشنبہ' وقت فجر کے سال فیل میں۔ بعد نوشیرواں' چھ سو برس بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے۔

اس مہر نبوت ماہ سماء رسالت نے' مطالع فلک سعادت' سے نور شہود کا دکھایا اور قدوم میمنت لزوم' برج حمل سے باہر لاکر' نور ظہور اپنے سے زمین وزمان کو مشرف فرمایا

ہے غلط کہئے اگر پیدا' وہ مہ پارہ ہوا
ماہ شرمندہ ہوا' جب جلوہ گر پیارا ہوا
يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

www.maktabah.org

عربی نعت

وَلِدَ الْحَبِیْبُ وَمِثْلُهٗ لَمْ یُوْلَدُ
وُلِدَ الْحَبِیْبُ وَخَدُّهٗ یَتَوَرَّدُ

حضور علیہ السلام پیدا ہوئے اور آپ جیسا کوئی پیدا نہیں ہوا۔
حضور علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ آپ کے رخسار گلاب کی طرح مہک رہے تھے۔

وُلِدَ الْحَبِیْبُ مُطَهَّرًا وَّمُکَمَّلًا
وَالنُّوْرُ مِنْ جَنَبَاتِهٖ یَتَوَقَّدُ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام (وقت ولادت کے لوازمات سے بالکل) صاف ستھرا اور سرمگین آنکھوں کے ساتھ پیدا ہوئے۔ آپ کا نورانی چہرہ چمک رہا تھا۔

وُلِدَ الَّذِیْ لَوْلَاهُ مَا ذُکِرَ التُّقَا
کَلَّا وَلَا ذُکِرَ الْحِمٰی وَالْمَعْبَدُ

اگر آپ کی تشریف آوری نہ ہوتی تو ہرگز تقویٰ و پرہیزگاری کا ذکر تک نہ ہوتا۔
اور نہ حرم اور عبادت گاہ کا تصور ہوتا۔

هٰذَا الَّذِیْ لَوْلَاهُ مَا ذُکِرَا الْقُبَا
کَلَّا وَلَا کَانَ الْمُحَصَّبُ یُقْصَدُ

اور نہ (مسجد) قبا کا ذکر ہوتا۔ اور نہ (وادی) محصب کا ذکر ہوتا۔

هٰذَا الَّذِیْ جَآءَتْ اِلَیْهِ غَزَالَةٌ
وَالْجِزْعُ حَقًّا قَالَ اَنْتَ مُحَمَّدُ

www.maktabah.org

آپ کی بارگاہ میں ہرنی اور "جزع" نے گواہی دی "بیشک آپ محمد" ہیں۔

هٰذَا اِمَامُ الْمُرْسَلِيْنَ حَقِيْقَةً
هٰذَا اخْتِتَامُ الْاَنْبِيَآءِ وَسَيِّدُ

یہ حقیقت ہے کہ آپ رسولوں کے امام، خاتم النبیین اور سید المرسلین ہیں۔

اِنْ كَانَ يُوْسُفُ قَدْ اَفَاقَ جَمَالُهٗ
فَوَاللّٰهِ ذَا الْمَحْبُوْبُ مِنْهُ اَزْيَدُ

بلاشبہ جمال یوسف بہت بلند حقیقت ہے لیکن محبوب مصطفیٰ زیادہ حسین ہیں۔

لَوْ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ اُعْطِيَ رُشْدَهٗ
بِاللّٰهِ الْمَوْلُوْدِ مِنْهُ اَرْشَدُ

اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام ہدایت فطری پر تھے، تو قسم بخدا محبوب مصطفیٰ ان سے زیادہ ہدایت پر پیدا ہوئے۔

اِذْ كَانَ قَدْ اُعْطِيَ الْمَسِيْحُ عِبَادَةً
فَمُحَمَّدٌ مِنْهُ اَجَلُّ وَاَعْبَدُ

اگر حضرت عیسیٰ عبادت گزار تھے تو محمد مصطفیٰ ان سے بڑے عابد و زاہد ہیں۔

هٰذَا الَّذِيْ خُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَابِسٌ
وَنَفَائِسٌ فَنَظِيْرُهٗ لَا يُوْجَدُ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو "ملابس" کا تاج عطا ہوا۔ اور آپ ایسی اعلیٰ خوبیوں کے مالک ہیں کہ آپ کی نظیر ممکن نہیں۔

جِبْرِيْلُ نَادٰى فِيْ مِنَصَّةِ حُسْنِهٖ
هٰذَا مَلِيْحُ الْكَوْنِ هٰذَا اَحْمَدُ

جبرئیل نے آپ کے حسن و جمال کو یوں بیان کیا۔

www.maktabah.org

یہ ساری کائنات کے ممدوح اور سب سے بڑے مدح کرنے والے ہیں۔

یَا عَاشِقِیْنَ تَوَلَّهُوْا فِیْ حُبِّهٖ
هٰذَا هُوَ الْحُسْنُ الْجَمِیْلُ الْمُفْرَدُ

عاشقو! حضور ﷺ کی محبت میں گم ہو جاؤ۔ آپ حسن و جمال میں یکتا ہیں۔

وَیَقُوْلُ یَا عُشَّاقُ هٰذَا الْمُصْطَفٰے
وَیَقُوْلُ یَا مُشْتَاقُ هٰذَا اَحْمَدُ

اور جبرئیل کہتے ہیں کہ اے عاشقو! یہ ہیں مصطفیٰ
اور جبرئیل کہتے ہیں کہ اے شوق رکھنے والے! یہ ہیں احمد۔

لَمْ یَاْتِ فِیْ اَوْلَادِ اٰدَمَ مِثْلُهٗ
فِیْمَا مَضٰی هٰذَا حَدِیْثٌ مُسْنَدُ

اولاد آدم میں کوئی ان جیسا نہ ہوا۔ یہ مستند بات ہے۔

قَالَتْ مَلَائِکَةُ السَّمَآءِ بِاَسْرِهِمْ
وَلَدَ الْحَبِیْبُ وَمِثْلُهٗ لَا یُوْلَدُ

فرشتوں نے کہا! حبیب مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوئے۔ اور ان جیسا پیدا نہ ہوگا۔

صَلُّوْا عَلَیْهِ بُکْرَةً وَّعَشِیَّةً
اَلْفَ الصَّلٰوةِ مَعَ السَّلَامِ وَاَزْیَدُ

صبح و شام ہزاروں درود و سلام بارگاہ مصطفیٰ میں پیش کرو۔

مرحبا کہ ایسا آفتاب خوشنما مطلع غیب سے طلوع ہوا اور حبذا کہ ایسا ماہتاب جہاں تاب افق غیب سے شیوع ہوا۔ ظلمت کفر کی ساتھ نور اسلام کے مبدل ہوئی اور کدورت دل کی ساتھ شعلہ عرفان کے مشتعل ہوئی۔

جہاں تاریک تھا، ظلمت کدہ تھا، سخت کالا تھا، کوئی پردہ سے کیا نکلا کہ......

www.makiabah.org

سب جگہ اُجالا تھا۔ شقاوت ایام کی اور نحوست زمانہ کی ساتھ سعادت اور برکت کے مبدل ہوئی۔

آپ نے جب ہاں قدم رنجہ کیا
اپنے چہرہ سے طلوع ایک مہ کیا
دفع کی ظلمت کدورت یہ کہ واہ
سب کا سب دفتر ہی پچھلا تہ کیا
کیونکر کہوں وہ ماہ ہے' ماہ میں کب یہ نور ہے؟
اور ہی کچھ شان ہے' اور ہی کچھ ظہور ہے

جتنے جن اور شیاطین تھے آسمان کے جانے سے باز رہے۔ اور ستارہ زمین سے ایسے دکھلائی دیتے تھے کہ گویا زمین پر گرے۔ بالکل زمین حرم کی روشن ہوئی اور آگ اہل فارس کی کہ ہزار برس سے جلتی تھی' کسریٰ اور اہل فارس مشک وعنبر اس میں ڈال کر پوجتے تھے' بجھ گئی۔

جس دم حضرت ﷺ' نے اس گلزار ارواح سے اس پار بازار اشباح میں گزر فرمایا...... پہلے سجدہ کیا اور انگشت شہادت اٹھا کر فرمایا۔

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ اِنِّی رَسُولُ اللّٰـه

عبدالمطلب نے اس مژدۂ جاں نثار کو سن کر بہت شادی کی۔

ابولہب نے ثویبہ اپنی لونڈی کو کہ اس نے خبر تولد شریف کی پہنچائی تھی آزاد کیا۔

اسی خوشی کا یہ اثر ہے کہ ابولہب کو ہر دوشنبہ کو تخفیف عذاب میں ہوتی ہے اور شب ولادت حضرت محمد ﷺ کی سے تین روز تک کعبہ معظمہ خوشی ولادت بابرکت حضرت کی سے ہلتا رہا۔

اور حرکت کی محل کسریٰ نے ہیبت جمال باجلال حضرت ﷺ کے سے' ملک

www.maktabah.org

فارس میں...... باوجودیکہ سنگ اور سرب سے بنا تھا' تا حدیکہ گر پڑا آواز اس کی ستر فرسخ سے سنی گئی۔

ہوئے مکہ میں پیدا اور کیا شق قلعہ کسریٰ
سمجھ رافت ظہور ہیبت حق اس کو کہتے ہیں

بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا نے جو دیکھا جگر پارہ اپنے کو قباء نور زبان ساتھ حمد حق تعالیٰ کے کھولی۔ اسی دم اوپر سر مبارک کے ابر سایہ گستر ہوا اور حضرت کو اٹھا کرلے گیا۔

اور آواز سنی گئی کہ حضرت محمد ﷺ کو گرد عالم پھیراؤ۔

تا سب لوگ پہچان لیں اور اوصاف تمام پیغمبروں کے مع فضائل مخصوص' ہمارے حضرت ﷺ کو عنایت ہوئے۔

موسیٰ زہوش رفت بیک پرتو صفات
تو عین ذات می نگری در تبسمی

خوبی بوجہ وصف و شمائل حرکات و سکنات
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

اے چہرۂ زیبائے تو رشک بتان آذری
ہر چند وصف می کنم در حسن زاں بالاتری

آفاق ہا گردیدہ ام مہر بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

www.maktabah.org